سورۃ الم نشرح

Chapter 94 — Opening up new vistas

آیات 8

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے جو سنورنے والوں کی مرحلہ وار اور قدم بہ قدم مدد و رہنمائی کرتے ہوئے انہیں ان کے کمال تک لے جانے والا ہے (وہ یہ آگاہی دے رہا ہے کہ)!

اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَکَ صَدۡرَکَ ۙ﴿۱﴾

1-(اے رسولؐ! یہ بھی دیکھو کہ نازل کردہ دین کے قیام کے سلسلے میں جو مراحل تمہیں مشکل تر نظر آتے تھے اور تمہاری عقل و جذبات تھک کر لوٹ آتے تھے تو انہیں سر کرنے کے لئے) کیا ہم نے تمہارے سینے کو یعنی تمہاری دانش اور احساسات میں وسعت اور کشادگی پیدا نہیں کر دی (تاکہ تم ہر حقیقت کو جان جاؤ)۔

وَ وَضَعۡنَا عَنۡکَ وِزۡرَکَ ۙ﴿۲﴾

2-اور (دانش و احساسات کی وسعت و کشادگی سے تم پر حقیقتیں اور آسانیاں واضح ہو گئیں۔ چنانچہ یوں) ہم نے تم سے تمہارے اس بوجھ کو اتار دیا (جو تمہیں مشکل مراحل اور مسائل کے باعث بڑا بھاری محسوس ہو رہا تھا)۔

الَّذِیۡۤ اَنۡقَضَ ظَہۡرَکَ ۙ﴿۳﴾

3-(اور یہ وہ بوجھ تھا) جس نے تمہاری کمر توڑ رکھی تھی۔

وَ رَفَعۡنَا لَکَ ذِکۡرَکَ ؕ﴿۴﴾

4-اور ہم نے تمہاری خاطر تمہارا ذکر بلند کر دیا (یعنی تمہارے بارے میں تعلیم و آگاہی کو عام کر دیا)۔

فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ۙ﴿۵﴾

5-لہٰذا، یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ دشواری کے ساتھ آسانی ہے۔

اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ؕ﴿۶﴾

6-یقیناً دشواری کے ساتھ آسانی ہے (اور آسانی کا تعلق دانش و احساسات میں کشادگی اور وسعت سے ہے جس سے حقیقتیں واضح ہو جاتی ہیں اور الجھنوں کا بوجھ اتر جاتا ہے اور راستے صاف نظر آنے لگ جاتے ہیں، 94/1)۔

فَاِذَا فَرَغۡتَ فَانۡصَبۡ ۙ﴿۷﴾

7-بہرحال (قیامِ دین کی جدوجہد میں جس مرحلے میں تم کامیاب ہو جاؤ) تو پھر اس سے فارغ ہو کر (اگلے مرحلے کے

لئے) محنت شروع کر دو۔(ایسا نہ ہو کہ تم اور تمہارے ساتھی کامیابی سے مطمئن ہو کر بیٹھ جاؤ اور دشمن قوتیں پھر سے طاقت پکڑ لیں)۔

وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝ ع 1 8 19

8-اور (یاد رکھو کہ اس تمام جدوجہد میں رہنمائی کے لئے) اپنے رب کی طرف ہی رغبت رکھو (اور اُسی کے احکام وقوانین سے حوصلہ ورہنمائی لیتے جاؤ)۔

(**نوٹ**: قرآن کا سیاسی نظام۔ یہ سورۃ 94 ' دین یعنی انسانیت کے پیمانوں کے مجموعے کو نافذ کرنے کے حوالے سے آ گاہی فراہم کرتی ہے۔قرآن میں لفظ سیاست استعمال نہیں ہوا بلکہ 27/62 کے مطابق خلافت اِستعمال ہوا ہے۔ اِس آیت نے معاشیات، سیاسیات ومعاشرت وغیرہ کے نظاموں کا بنیادی مقصد طے کر دیا ہے یعنی ایسی حکمرانی اوراس کا نظام زندگی جوانسان کی بے اطمینانی ختم کرنے کے لئے ہو۔ اِس کے لئے قرآن کی آیت 87/3 سیاست کے لیے بنیاد فراہم کی ہوئی محسوس ہوتی ہے یعنی اللہ نے انسانیت کے پیمانے مقرر کر دیئے اور اُنہیں نافذ کرنے کے لیے روشن راہ دکھا دی۔آیت 1/5 کے مطابق انسانیت کے پیمانے اختیار کرنا ہی صراطِ مستقیم ہے اور آیت 12/108 کے مطابق محمد ؐ کا نبی ورسول اور حکمران کی حیثیت سے یہی اللہ کی طرف راستہ ہے یعنی اللہ کے نازل کردہ انسانیت کے پیمانوں کو نافذ کرنے کے لیے نوعِ انسان میں سے اُن لوگوں کو آواز دی جائے جو نازل کردہ سچائیوں اور احکام وقوانین کو تسلیم کرنے والے ہیں۔لہٰذا قرآن کا سیاسی نظام انسانیت کے پیمانوں کو نافذ کرنے کے لیے اختیار وحکمرانی حاصل کرنا ہے۔اسے خلافت سمیت انسان اپنی اپنی زبان میں کوئی بھی نام دے سکتا ہے۔ حکمرانی کے حوالے سے دیگر تمام آیات' آیت 87/3 کی مددگار آیات محسوس ہوتی ہیں۔مگر یہ مزید سے مزید تحقیق طلب ہے اور زیادہ سے زیادہ اہل دانش سے فکر وتدبر کا تقاضا کرتا ہے۔ البتہ آیت 1/7 کے مطابق اللہ نے انسان کو آزادی دی ہے کہ وہ بدلتے زمانوں اور بدلتے حقائق کے مطابق حکمرانی حاصل کرنے کے اور فیصلوں کو نافذ کرنے کے بہترین سے بہترین طریقے اختیار کرتا رہے تا کہ جمود میں رہنے کی بناء پر اللہ کی گرفت سے بچ سکے)۔